NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2017

URDU FIRST ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER II

Time: 2 hours | 70 marks

PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY

1. This question paper consists of 12 pages. Please check that your question paper is complete.
2. Read the questions carefully and follow all instructions.
3. Start each question on a new page.
4. All answers must be in URDU.
5. Strike out all rough work.
6. Your writing must be neat, clear and legible. Leave a line open between answers.
7. Answer any two questions.

IEB Copyright © 2017

LITERATURE

Read all instructions carefully.

یہاں آپ کو چار (۴) سوالات دیئے گئے ہیں۔
سوال نمبر ۱ - ۲ - ۳ - ۴

QUESTION 1	**SHORT STORY**	سوال نمبر ۱ : کہانی
QUESTION 2	**DRAMA**	سوال نمبر ۲ : ڈراما
QUESTION 3	**NOVEL**	سوال نمبر ۳ : ناول
QUESTION 4	**POETRY**	سوال نمبر ۴ : نظمیں

صرف دو (۲) سوالات چُن کر جواب لکھیئے

ANSWER ANY TWO QUESTIONS.

NB: Each question is equal to 35 marks: i.e. 2 × 35 = 70 marks

IEB Copyright © 2017

QUESTION 1 SHORT STORY

اسلم کی آمد

اسلم کی آمد

جب شام کو کھیل کر گھر پہنچا تو ابّاجان نے مجھے بلا کر کہا: "خالد تمہارے ماموں جان کا ٹیلی گرام آیا ہے اسلم صبح کی گاڑی سے آ رہا ہے۔" اسلم کے آنے کی خبر سن کر میرا دل خوشی سے جھوم اُٹھا۔ میری اور اسلم کی عمر میں صرف دو سال کا فرق تھا، مجھے وہ دن یاد آ گئے جب ہم گاؤں میں رہتے تھے۔ اسلم چوتھی جماعت اور میں دوسری میں پڑھتا تھا۔ ہم دونوں کی محبت گھر اور اسکول میں مثالی سمجھی جاتی تھی۔ ساتھ اسکول آنا اور جانا، ایک جگہ بیٹھ کر پڑھنا، پیار و محبت کے ساتھ کھیلنا، نہ لڑائی نہ جھگڑا، اسی وجہ سے ہم دونوں گھر والوں اور استادوں کی آنکھ کا تارا تھے۔ پھر وہ وقت آیا جب ابّاجی کو ملازمت کے سلسلے میں گاؤں چھوڑ کر شہر آنا پڑا۔ ہمیں شہر آئے ہوئے سات آٹھ سال گزر گئے۔ اس دوران ہماری ملاقات نہیں ہوئی، البتہ جب سے لکھنا آیا ایک دوسرے کو خط لکھتے رہتے۔

رات اسلم کے خیال میں بڑی بے چینی سے گزری، صبح ہوئی تو ابّاجی نے کہا کہ انھیں دفتر میں کئی ضروری کام کرنے ہیں۔ اس لیے وہ اسلم کو لینے اسٹیشن نہیں جا سکتے بہتر ہے کہ میں چلا جاؤں۔ ابّاجی نے ہدایت کی کہ "بٹوہ سنبھال کر رکھنا، اسٹیشن پر لوگوں کا بہت ہجوم ہوتا ہے، ایسے موقعوں پر ذرا سی غفلت سے جیب تراش اپنا کام کر جاتے ہیں، کبھی دھکا دے کر، کبھی ٹکرا کر اپنا کام کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ اگر کچھ کہو تو فوراً معافی مانگ لیتے ہیں۔ جب تک اسے احساس ہو جیب تراش نگاہوں سے اوجھل ہو جاتا ہے۔ ہوشیار رہنا۔"

گھر سے اسٹیشن پہنچا، بار بار ذہن میں سوال اُبھرتا تھا کہ میں اسلم کو کس طرح پہچانوں گا۔ خوشی کے عالم میں ابّاجی سے پوچھنا بھی بھول گیا تھا اسی سوچ میں گم تھا کہ ریل گاڑی آ گئی اور پلیٹ فارم پر آ گئی۔

[اُردو کی کتاب۔ سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ: کراچی]

IEB Copyright © 2017

1.1 CONTEXTUAL

سوال نمبر۱

اسلم

جواب لکھئے

سوال نمبر۱

۱. ٹیلی گرام کا کیا اعلان تھا؟

۲. خالد کی اور اسلم میں کب سے دوستی کا رشتہ تھا؟

۳. دونوں لڑکے کیوں سب کے آنکھ کا تارا تھے؟

۴. خالد کے ابو کیوں گاؤں چھوڑ کر شہر آ گئے تھے؟

۵. ابا جی نے خالد کو کیا ہدایت دی تھی؟ (10)

سوال نمبر۲

ایک ایک پر پیراگراف لکھئے.

۱. اسلم اور خالد کی دوستی اور محبت.

۲. اسٹیشن پر کیا کیا ہوتا ہے. (10)

سوال نمبر۳

الفاظ اور محاوروں کی معنی لکھئے.

۱. دل خوشی سے جھوم اٹھا.

۲. دونوں لڑکے سب کی آنکھوں کا تارا تھے.

۳. بے چینی

۴. بہت ہجوم ہوتا ہے.

۵. خوشی کے عالم میں. (10)

سوال نمبر۴

اسٹیشن جانے سے پہلے ابو جی نے اسلم کو کیا کیا نصیحت دی تھی.
(۴-۶ جملے لکھئے) (5)

[35]

OR

1.2 ESSAY

سوال نمبر۲

اسلم اور خالد کے درمیان کیا رشتہ تھا؟ اور دونوں نے اپنے بچپن کے دن کیسے گزارے تھے. ایک مضمون لکھئے.
(۱۸-۲۰ لائن).

[35]

IEB Copyright © 2017

QUESTION 2 DRAMA

سوال نمبر ۲ : مہمان : ڈراما

جان بچا کر اِدھر اُدھر مارا مارا پھر رہا ہوں۔

شمعون :۔ بس اتنی سی بات ہے۔ آپ میرے مہمان ہیں اور میری پناہ میں ہیں میں شمعون آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ میرے ہوتے ہوئے کوئی بھی آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

ابراہیم :۔ میں آپ کا بے حد شکر گزار ہوں جناب۔

شمعون :۔ شکر گزار تو مجھے ہونا چاہیے کہ آپ نے مجھے اس قابل سمجھا، یہ ہمارے قبیلہ کی روایت رہی ہے کہ ہم اپنے مہمان کی جان و مال کی عزت و حفاظت میں اپنی جانوں کی پرواہ نہیں کرتے۔

ابراہیم :۔ میں اس کے لیے آپ کا تمام عمر احسان مند رہوں گا۔

شمعون :۔ نہیں۔ یہ میرا فرض ہے۔ اب آپ بے فکر ہو جائیں۔

ابراہیم :۔ شکریہ محترم شمعون!

(شمعون اپنے کمرے میں بے چینی کے انداز میں ٹہل رہا ہے۔ فکر اور پریشانی اس کے چہرے سے ظاہر ہو رہی ہے۔ ابراہیم داخل ہوتا ہے)

ابراہیم :۔ السّلام علیکم۔ کیا میں حاضر ہو سکتا ہوں ؟

شمعون :۔ وعلیکم السّلام ! آیئے، آیئے۔ کہیے آپ کے مزاج کیسے ہیں؟ میں ایک ہفتہ سے آپ سے ملاقات نہیں کر سکا۔۔۔۔۔ کوئی تکلیف تو نہیں ہوئی آپ کو۔۔۔۔۔!

ابراہیم :۔ تکلیف کیسی۔ اپنے گھر سے زیادہ آرام ہے یہاں۔ کئی روز سے آپ کو نہیں دیکھا۔ سوچا خیریت معلوم کر لوں۔ خادم سے معلوم ہوا کہ آج کل آپ روزانہ صبح کسی مہم پر نکل جاتے ہیں اور رات گئے واپس آتے ہیں۔۔۔!

[اردو ڈراما بورڈ ۔ کراچی]

IEB Copyright © 2017

2.1 CONTEXTUAL

سوال نمبر ۲، ڈراما

سوال نمبر ۱ مطلب لکھئے۔

۱. جان بچانا۔

۲. وعدہ کرتا ہوں۔

۳. شکرگزار۔

۴. حفاظت۔

۵. محترم۔ (10)

سوال نمبر ۲ ایک ایک پر پیراگراف لکھئے۔

۱. قبیلے کے سردار: شمعون

۲. ابراہیم: مہمان (10)

سوال نمبر ۳ سچائی اور بہادری کے سلسلے میں مضمون لکھئے (۸۰-۱۰۰ لائن)۔ (10)

سوال نمبر ۴ کیا آپ کو یہ ڈراما پسند یا نا پسند ہے؟ پیراگراف لکھئے۔ (5)

[35]

OR

2.2 ESSAY

سوال نمبر ۲۔ شمعون روزانہ صبح کسی مہم پر نکل جاتے ہیں اور رات کو دیر گئے واپس آتے ہیں۔ یہ کیا معاملہ ہے؟ ایک مضمون لکھئے۔ (۱۸۰-۲۰۰ لائن)۔

[35]

IEB Copyright © 2017

QUESTION 3 NOVEL

سوال نمبر ۳ : ناول

پریشان ہوئی اگلے دن اُن کا باپ دوسرے گاؤں سے واپس آرہا تھا۔ وہ تھک کر ایک پیڑ کے نیچے آرام کرنے کے لیے بیٹھا۔ فاختہ اڑتے اُڑتے اسی پیڑ پر جا بیٹھیں اور بولنے لگیں۔

"کوکو کو۔ بابا گھر سے گئے تھے۔ ماں نے ہمیں بیٹا اس نے ہمیں کوٹھری میں بند کر دیا۔ کو کو کو"

سنگول کے باپ نے یہ آواز سنی تو وہ بھی بہت حیران ہوا۔ وہ گھر واپس آیا تو اُسے معلوم ہوا کہ لڑکیاں گھر سے غائب ہیں۔ وہ رونے لگا۔

- اسی وقت دونوں فاختہ گھر کی دیوار پر آکر بیٹھ گئیں۔ ان کی ماں نے فاختاؤں کو دیکھا تو گھر کے کپڑے اور زیور لائیں اور روتے ہوئے بولیں "تم پھر گھر آجاؤ۔ میں تمھیں کبھی نہیں ماروں گی۔ میں تمہاری نانی کی کوئی بات نہیں مانوں گی۔ میں نے ان کے کہنے میں آکر تمھیں بہت دُکھ دیے ہیں اب آجاؤ میں تو تمھیں ہمیشہ آرام سے رکھوں گی"

- دونوں لڑکیوں نے جب یہ سنا مگر اُنھیں فاختہ بن کر بہت لطف آرہا تھا اور وہ اب واپس آنے کو تیار نہ تھیں۔ وہ اُڑ گئیں۔ اُڑتے اڑتے وہ دوسرے گاؤں کے کھیتوں میں پہنچ گئیں۔

ایک دن وہ ایک کھیت کے کنارے بیٹھی تھیں۔ اس کھیت میں دو لڑکے کام کر رہے تھے۔ اُنھوں نے فاختہ کو دیکھا تو دیکھتے ہی رہے ایسی خوبصورت فاختائیں اُنھوں نے اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھی تھیں۔ دونوں بھائیوں نے ان فاختاؤں کو پکڑنے کے لیے جال بچھا دیا۔ شام کو جب دونوں فاختہ اس کھیت پر آئیں تو اس جال میں پھنس گئیں۔ دونوں بھائیوں نے ایک ایک فاختہ لے لی۔ ایک بھائی نے سنگول لی اور دوسرے کو سیبول ملی۔ بڑا بھائی رحم دل تھا اس نے سنگول کو لے جا کر گھر میں چھوڑ دیا۔ دوسرا بھائی بہت غصّہ میں تھا اس نے فاختہ پکڑ کر کھا لی۔ ان کے پاس ایک کتّا تھا وہ بھونکتا رہا مگر چھوٹے بھائی نے کوئی پرواہ نہ کی۔

اگلے دن جب دونوں بھائی کھیت پر گئے تو بڑا بھائی اپنی فاختہ کو کمرے میں چھوڑ گیا۔ جب وہ واپس آئے تو اُنھوں نے دیکھا کہ ان کا گھر

[بھارت لوک کہانیاں : دہلی]

3.1 CONTEXTUAL

سوال نمبر۳۰ ناول

سوال نمبر۱

۱. لڑکیوں کی ماں کپڑے اور زیورات واپس لائی کیونکہ

۲. نانی لڑکیوں سے نفرت کرتی تھی کیونکہ

۳. لڑکیوں کے باپ رونے لگا کیونکہ

۴. بڑے بھائی نے سنگول سے شادی کی کیونکہ

۵. دونوں بہناں دوسرے گاؤں چلے گئے کیونکہ (10)

سوال نمبر۲

۱. ایک ایک پر پیراگراف لکھئے ۔ (۶۰ لائن)

۱. دو بھائی

۲. کھیت پر کیا ہوا (10)

سوال نمبر۳

ناول سے آپ کو کیا سبق ملتا ہے؟ (۴-۵ لائن لکھئے)۔ (5)

سوال نمبر۴

ناول کا خلاصہ بیان لکھئے (۹-۱۰ لائن لکھئے) (10)

[35]

OR

3.2 ESSAY

سوال نمبر۵

ایک دن لڑکیاں ایک کھیت گئے کِنا و ہے۔ بیٹھی تھیں دو لڑکے کھیت میں کام کر رہے تھے۔ پھر کیا ہوا؟ ایک مضمون لکھئے۔ (۱۸-۲۰ لائن)۔

[35]

IEB Copyright © 2017

QUESTION 4 POETRY

سوال نمبر ۴ : نظم

دونوں نظموں کے جواب دیجیئے۔

4.1 POEM 1

نظم نمبر ۱ : رات

گیا دن، ہوئی شام، آئی ہے رات
خدا نے عجب شے بنائی ہے رات
نہ ہو رات تو دن کی پہچان کیا
اٹھائے مزہ دن کا انسان کیا
LINE 5 ہوئی رات، خلقت چھٹی کام سے
خموشی سی چھائی سرِ شام سے
LINE 7 مسافر نے دن بھر کیا ہے سفر
سرِ شام منزل پہ کھولی کمر
درختوں کے پتے بھی چپ ہو گئے
ہوا تھم گئی، پیڑ بھی سو گئے
اندھیرا اجالے پہ غالب ہوا
ہر اک شخص راحت کا طالب ہوا
ہوئے روشن آبادیوں میں چراغ
ہوا سب کو محنت سے حاصل فراغ
کسان اب چلا کھیت کو چھوڑ کر
کہ گھر میں کرے چین سے شب بسر
تھپک کر سلایا اسے نیند نے
تردد بھلایا اسے نیند نے

نظم نمبر ۱ رات

سوال نمبر ۱ جواب لکھئے

۱. خلقت رات کو کس چیز سے چھپی؟
۲. مسافر نے رات کو کیا کیا تھا؟
۳. ہوا اور پیڑ کو کیا ہوا تھا؟
۴. کسان کھیت کو چھوڑ کر رات کو کیا کریگا؟

(4)

سوال نمبر ۲ اشعار کی معنی لکھئے۔

LINE 5 ہوئی رات، خلقت چھٹی کام سے
خموشی سی چھائی سرِ شام سے
LINE 7 مسافر نے دن بھر کیا ہے سفر
سرِ شام منزل پہ کھولی کمر

(6)

سوال نمبر ۳ شاعر نے جو دن اور رات کا نظارہ لکھا ہی اس کا خلاصہ اپنے الفاظ می لکھئے۔
(۸-۱۰ لائن).

(7)
[17]

IEB Copyright © 2017

4.2 POEM 2

نظم نمبر ۲ : اخلاق

اخلاق

پڑھیے :

اپنے اخلاق کو بلند کرو   خود کو دنیا میں ارجمند کرو
بولنے کو اگر زباں کھولو   پہلے ایک ایک بات کو تولو
بل جبیں پر کبھی نہ آنے پائے   خوش دلی ہاتھ سے نہ جانے پائے
کوئی تم سے جو راستہ پوچھے   ہچکچاؤ نہ رہنمائی سے
کوئی چاہے مدد جو مشکل میں   پیار سے اس کے گھر کرو دل میں
LINE 6   دوسروں کے جو کام آتے ہیں   وہ زمانے میں نام پاتے ہیں
دوسروں کی مدد کرو گے اگر   ہوگا اللہ مہرباں تم پر
کام بگڑے ہوئے بنائے گا   مشکلوں سے تمھیں بچائے گا
مال و زر پر کبھی نہ اترانا   شکر اللہ کا بجا لانا
آدمی جب غرور کرتا ہے   خود کو رحمت سے دور کرتا ہے

ماہ و انجم، نہ کوہسار میں ہے
وہ بلندی جو انکسار میں ہے ۱۲

راغب مراد آبادی

جواب لکھیے ۔

سوال نمبر ۱   معنی اردو میں لکھیے ۔

۱. اخلاق
۲. رُہنمائی
۳. مہربان
۴. مال و زر
۵. غُرور

(5)

سوال نمبر ۲   جواب لکھیے

۱. شاعر نے کن کن اخلاقی خوبیوں کا ذکر کیا ہے؟
چار جملے لکھیے۔ (4)

سوال نمبر ۳   ۲. اشعار کی معنی لکھیے: ایک پانچ لائن کا پیراگراف۔

LINE 6   دوسروں کے جو کام آتے ہیں   وہ زمانے میں نام پاتے ہیں
(3)   دوسروں کی مدد کرو گے اگر   ہوگا اللہ مہرباں تم پر

سوال نمبر ۴   آپ کو یہ نظم کیوں پسند ہے؟ اخلاق کے بارے
میں ۴-۵ لائن لکھیے۔ (6)

[پسند اردو بورڈ، کراچی۔]

[18]

[35]

Total: 70 marks

IEB Copyright © 2017